سے پاک ہوتا۔ آپؐ اپنی گفتگو کا آغاز سلام سے فرماتے۔ ہر ایک کی خیر خواہی فرماتے۔ گفتگو کے دوران چہرے پر ہلکا سا تبسم رہتا۔

(ii) رسول اکرمؐ کی گفتگو کے اہم نکات لکھیں۔ نیز بامقصد گفتگو پر روشنی ڈالیں۔

رسول اکرمؐ کی گفتگو کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) نرم وشیریں گفتار
(ii) اہم الفاظ کی تکرار
(iii) بلند آواز
(iv) عمدہ گفتگو
(v) بامقصد گفتگو
(vi) جوامع الکلم کا استعمال

بامقصد گفتگو:

آپؐ زیادہ تر خاموش رہتے اور جب گفتگو فرماتے تو وہ بامقصد ہوتی تھی۔ آپؐ اپنی گفتگو کے دوران کسی کی عیب جوئی، دل شکنی اور خوشامد کے الفاظ ادا نہ فرماتے۔ آپؐ کا لہجہ فخر و غرور اور تکبر کے اظہار سے پاک ہوتا۔ آپؐ اپنی گفتگو کا آغاز سلام سے کرتے۔ ہر ایک کی خیر خواہی فرماتے۔ گفتگو کے دوران چہرے پر ہلکا سا تبسم رہتا۔ آپؐ کی گفتگو دلوں کو بدل دینے والی تھی۔

(iii) جوامع الکلم سے کیا مراد ہے۔ نیز نبی کریمؐ کی خطابت کی خوبیاں لکھیں۔

نبی اکرمؐ چند الفاظ میں وسیع معانی بیان کر دیا کرتے۔ یوں لگتا گویا آپؐ نے دریا کو کوزے میں بند فرما دیا ہے۔ ان پر مغز باتوں کو جوامع الکلم کا نام دیا گیا ہے۔

چند جوامع الکلم یہ ہیں مثلاً آپؐ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِيْنَةٌ وَاِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ (ترمذی، دارمی)

ترجمہ: بے شک سچ بولنا اطمینان کا ذریعہ اور جھوٹ بولنا پریشانی کا سبب ہے۔

خطابت نبویؐ:

رسولؐ نہایت سادہ طریقہ پر خطبہ دیا کرتے۔ آپؐ فی البدیہہ خطبہ ارشاد فرماتے۔ آپؐ نصیحت کی باتوں کو تو عام فقروں میں ادا فرماتے۔ لیکن جب بات کو زیادہ موثر بنانا ہوتا تو اپنے خطبوں کا آغاز سوال کی صورت میں شروع